سوال

(454) نمازی کا اپنا کپڑا دائیں بغل کے نیچے سے نکالنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

"ایکرہ للمصلی ان یجعل الثوب تحت ابطہ الایمن ویطرح جانبیہ علی عاتقہ الایسر ام لا؟ (نمازی کے لیے اپنا کپڑا دائیں بغل کے نیچے سے نکال کر اس کے کنارے کو بائیں کندھے پر ڈالنا مکروہ ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

"لایکرہ ذلک لانہ لیس مما عد مما یکرہ فی الصلاۃ واما القول بانہ من قبیل سدل الثوب فلیس بصحیح لان سدل الثوب یشترط فیہ عدم ضم جانبیہ وفی الصورۃ المذکورۃ فی السوال لیس کذلک فان المصلی لما جعل ثوبہ تحت ابطہ الایمن وطرح جانبیہ علی عاتقہ الایسر فقد ضم جانبیہ لا محالۃ قال فی شرح الوقایۃ نقلا عن المغرب ہو(ای سدل الثوب) ان یرسلہ من غیر ان یضم جانبیہ"[1]

(یہ مکروہ نہیں ہے کیوں کہ اس عمل کو نماز کے مکروہات سے شمار نہیں کیا گیا رہا اس عمل کے بارے میں یہ کہنا کہ یہ سدل ثوب کے مفہوم میں ہے تو یہ درست نہیں ہے کیوں کہ سدل میں شرط یہ ہے کہ اس کے کناروں کو بغیر ملائے چھوڑ دیا گیا ہو۔ جب مذکورہ بالا سوال میں ایسی صورت نہیں ہے نمازی نے جب اپنا کپڑا اپنی دائیں بغل کے نیچے رکھا اور اس کا کنارا بائیں کندھے پر ڈال دیا تو لازمی طور پر اس نے کپڑے کے کناروں کو ملا دیا شرح وقایہ میں مغرب سے نقل کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ سدل ثوب یہ ہے کہ کپڑے کو اس کے کناروں کو ملائے بغیر لٹکتا ہوا چھوڑ دیا جائے)

---

[1]۔ شرح الوقایۃ (143/1)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب اللباس والزینۃ، صفحہ: 692